سیفِ نعمان

بر درباری منہاج القرآن

تالیف

جامع المنقول والمعقول شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول سیالوی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر دار العلوم غوثیہ رضویہ

جامع مسجد اندرون جنرل بس ... 0301-6769232

شہزادا احمد مجددی چوراہی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سیفِ نعمان

بردرباری
منہاج القرآن

مصنف

جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث
حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول صاحب سیالوی
دامت برکاتہم العالیہ

ناشر
دارالعلوم غوثیہ رضویہ جامع مسجد نور اندرون جنرل بس سٹینڈ سرگودھا
0301-6769232

جواب کی طرف متوجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ فقیر کو فہم مسئلہ کے بعد اس کے ٹھیک ٹھیک بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین وما توفیقی الا باللہ وھو حسبی و نعم الوکیل اقول و باللہ التوفیق۔

اولاً مسئلہ مسئولہ کا جواب ذکر ہوگا اور بعد ازاں جناب مفتی عبدالقیوم صاحب ہزاروی کی مہمان نوازی ہوگی جنہوں نے صرف اور صرف اس پر کہ تمام مفتیانِ کرام نے حق مسئلہ بتایا تھا ان سب کو تضحیک کا نشانہ بنایا بلکہ انکی اہانت کے مرتکب ہوئے ہاں اگر ان کو اختلاف تھا تو علمی رنگ میں اس کا حق رکھتے تھے۔ دوسرا شریعت کو ایوبی قانون کے تابع مہمل بنا دیا ہے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ اور اس کو خدائی قانون پر فوقیت دے کر اسے اعلیٰ قانون قرار دیا ہے۔

اب ایمان وارتداد کی تعریفیں لکھی جائیں گی اور اس کے بعد حکم ارتداد...... جلد رابع باب احکام المرتدین بحر رائق حاشیہ کنز (اور بدائع صنائع فتح القدیر اور مبسوط شمس لائمۃ سرخسی و العبارۃ اور ردالمختار ھو تصدیق محمد ﷺ فی جمیع ما جاء بہ من اللہ تعالیٰ مما علم مجیئہ ضرورۃ۔ جو احکام حضور ﷺ اللہ تعالیٰ سے لائے اور آپ کا انہیں لانا بداہۃً ثابت ہو ان سب میں آپکی تصدیق کرنا یہ ایمان ہے۔ اس پر علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے حاشیہ تحریر فرمایا ہے کہ بداہت کا کیا مطلب ہے اور ساتھ ہی تصدیق کا معنی بیان فرماتے ہوئے فرمایا معنی التصدیق قبول القلب و اذعانہ لما علم باالضرورۃ انہ من دین محمد ﷺ بحیث تعلمہ العامۃ من غیر افتقار الی نظر و استدلال کالواحداینۃ والنبوۃ الخ کہ جن چیزوں کا حضور ﷺ کا دین ہونا بداہتِ عقل سے ثابت ہے کہ یہ آپ کا دین ہیں دل کا ان کو قبول کرنے کے بعد ان کا یقین کرنا اس طرح کہ انکے معلوم ہونے میں کسی عام آدمی کو بھی نظر و استدلال کی ضرورۃ نہ ہو جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور نبوۃ اور مرنے کے بعد زندہ ہونا اور اعمال کا بدلہ اور نماز وغیرہ۔ اسکے بعد تفصیل ہے جس کا لکھنا یہاں ضروری نہیں ہے۔ یہاں یہ پتہ چل گیا کہ ایمان یہ ہے کہ جو چیز حضور ﷺ اللہ تعالیٰ سے لائے اور اسکے دین ہونے کا پختہ یقین ہو یہ ایمان ہے۔

اس کے بعد ارتداد اور اس کے ارکان و احکام کا بیان ہوگا چنانچہ تنویر الابصار میں ارتداد کی یوں تعریف کی گئی ہے الراجع عن دین الاسلام۔ ارتداد یہ ہے کہ کسی شخص کا دین